قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۴ ماہ احسان ۱۳۲۶ ھش | ۴ شعبان ۱۳۶۶ھ | ۲۴ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۴۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ½۶ بجے شام کی اطلاع منظر ہے کہ حضور کی علالت کلیۃً رفع نہیں ہوئی۔ لیکن نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب سخت بیمار ہیں۔ اور بیماری تشویشناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

خطبہ جمعہ

انگریزی ترجمۂ قرآن کی پہلی جلد چھپ کر آگئی ہے۔

قربانی اور ایثار سے کام لیتے ہوئے اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے

جماعت کا وہ حصہ جس نے حفاظت مرکز کے وعدے ابھی نہیں بھجوائے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجرم ہے

از حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۰ جون ۱۹۴۷ء

مرتبہ:۔ مولوی عبدالعزیز صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے کچھ دنوں سے کان کے بھاری ہونے کی تکلیف ہے۔ چنانچہ اتر سوں رات جب میں مجلس میں

الیس اللہ بکاف عبدہ

کی آیت کی تشریح کر رہا تھا۔ تو بولنے کے نتیجہ میں میرے کانوں پر شدید اثر ہؤا۔ اور اس دن عشاء کی نماز کے بعد

کان میں سخت تکلیف

شروع ہو گئی۔ اور اب تک بھی ورم اور بوجھ کا ایک حصہ باقی ہے۔ اور کان کی شنوائی میں بہت بڑا فرق نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ دنوں سے مجھے گلے میں بھی تکلیف ہے۔ اور چونکہ آجکل گلے کی مرض عام ہو گئی ہے۔ میں نے اس کی پروا نہ کی۔ اور گلے کے زیادہ استعمال کی وجہ سے یہ سوزش کان میں پھیل گئی۔ اب گو کان میں درد تو ویسی نہیں۔ لیکن کان کے بوجھل ہونے کی وجہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کا آدھا حصہ کٹ کر ایک طرف جا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے اعصابی کمزوری اور ضعف زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ اب بھی جبکہ میں خطبہ کے لئے کھڑا ہوں مجھے چکر آرہے ہیں۔

آج میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ

کی پہلی جلد چھپ کر آگئی ہے۔ یہ جلد آج سے کچھ عرصہ پہلے آجانی چاہیئے تھی۔ مگر لاہور کے فسادات کی وجہ سے پریس بند رہے یا بہت کم کام ہوتا رہا۔ اس لئے بجائے اپریل میں مکمل ہونے کے یہ جلد جون میں مکمل ہوئی ہے۔ یہ جلد ساڑھے بارہ سو صفحے کی ہے۔ ابتدائی مضامین کا دیباچہ جو کہ میں نے لکھا ہے وہ ۲۷۲ صفحات کا ہے۔ یعنی یہ مضمون اردو کے عام کتابی سائز کے لحاظ سے پانچ چھ سو صفحات میں آئیگا۔ اس دیباچے کے کچھ حصہ کا ترجمہ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے کیا ہے۔ اور کچھ حصے کا ترجمہ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نے کیا ہے۔ یہ دونوں احباب ہماری جماعت میں انگریزی کی اچھی قابلیت رکھتے ہیں۔ اور نہایت عمدہ طور پر لکھنے والے ہیں۔ جس کی وجہ سے

ترجمہ بہت اعلےٰ

ہؤا ہے۔ گو میں اس دیباچہ کے ترجمہ کی نظر ثانی نہیں کر سکا۔ اور میرا خیال ہے کہ اگر نظر ثانی ہو جاتی تو نظر ثانی میں بعض جگہ ترجمہ زیادہ سادہ ہو سکتا تھا جو کہ اب نسبتاً پیچیدہ ہو گیا ہے

ایڈیٹر:۔ روشن دین

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

لیکن پھر بھی ترجمہ نہایت لطیف ہے۔ کتاب کے چھپنے کے بعد میں نے اسے پڑھنا شروع کیا۔ تو وہ مجھے ایسا دلچسپ معلوم ہوا۔ کہ باوجود غیر زبان میں ترجمہ ہونے کے بعض اوقات ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ گویا یہ مضمون ہی انگریزی میں لکھا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں اب جبکہ اس کتاب کی پہلی جلد مکمل ہو کر آگئی ہے۔ ہماری جماعت کا فرض شروع ہوتا ہے۔ کتاب کا لکھا جانا اور بات ہے۔ اور کتاب کا چھپ جانا اور بات ہے۔ اور کتاب کی اشاعت کرنا اور بات ہے۔ جنگ کی دقتوں اور اخراجات کی زیادتی کی وجہ سے بہت تھوڑی جلدیں شائع کرائی گئی ہیں۔ یعنی کل

دو ہزار جلدیں

چھپوائی گئی ہیں۔ جس میں سے ایک ہزار تو لائبریریوں۔ اور سیاسی اقتدار رکھنے والے آدمیوں اور علمی مذاق کے لوگوں میں تقسیم کی جائیں گی۔ اور ایک ہزار جلدیں جماعت کے دوستوں میں تقسیم کرنے کے لئے ہیں۔ جو حصہ جماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ وہ تو فروخت ہو چکا ہے۔ اور اب جن جماعتوں کی طرف سے آرڈر آرہے ہیں۔ دفتر انہیں رد کر رہا ہے۔ اور ایک ماہ سے زائد کا عرصہ ہوا۔ یہ ایک ہزار جلد پوری ہو چکی ہے۔ اور بیرونی ممالک کی لائبریریوں وغیرہ کے لئے جو ایک ہزار جلد رکھی گئی ہے۔ اس میں سے بھی ساڑھے چھ ۶۵۰ سو جلدیں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ساڑھے تین سو باقی ہیں۔ ہندوستان کے باہر کے لوگ چونکہ اردو نہیں جانتے۔ اس لئے وہ انگریزی ترجمہ سے ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن اب حالت یہ ہے۔ کہ غیر ممالک سے جو لوگ آرڈر دے رہے ہیں۔ ان کو جلدیں مہیا نہیں کی جا سکتیں۔ اس وجہ سے غیر ممالک والے شکایت کر رہے ہیں۔ کہ ہم ہی اس کے سب سے زیادہ مستحق تھے۔ اور ہمیں ہی محروم کیا جا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں ہندوستان کے لوگوں کو چونکہ پہلے اطلاع مل جاتی ہے۔ اس لئے وہ جلدی ہی خرید لیتے ہیں۔ اور ہمیں دیر سے اطلاع پہنچتی ہے۔ اور ہمارا جواب بھی دیر سے پہنچتا ہے۔ اتنی دیر میں ایسی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ امریکہ اور افریقہ سے جو آرڈر آئے تھے۔ وہ دفتر نے رد کر دیئے۔ کہ اب جلدیں مہیا نہیں کی جا سکتیں۔ اس سے ان کو بہت تکلیف ہوئی۔ میں نے اس کے لئے فی الحال یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ غیر ممالک سے جو لوگ آرڈر دیں انہیں ان ایک ہزار جلدوں میں سے جو کہ لائبریریوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کے لئے رکھی گئی ہیں۔ دیدی جائیں۔ کیونکہ

غیر ممالک والے

اس کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور انہیں محروم نہیں کیا جا سکتا۔ امریکہ کی لجناؤں کی طرف سے بھی جلدوں کی مانگ آئی ہے۔ اور مغربی افریقہ کے امیر نے لکھا ہے۔ کہ ہم نے غیر احمدیوں سے پانچ پانچ سال سے اس ترجمہ کے لئے قیمتیں وصول کی ہوئی ہیں۔ ان کو اب جواب دینا مشکل ہے۔ ان حالات کے پیش نظر میں نے

یہ تجویز کی ہے

کہ ان لوگوں کو بھی باقی ساڑھے تین سو جلدوں میں سے حصہ دے دیا جائے۔ مگر پھر بھی ممکن ہے۔ کچھ تقسیم کی جانے والی جلدیں رہ جائیں۔ اس لئے میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ قربانی اور ایثار سے کام لیتے ہوئے اس کتاب کی جتنی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے کی جائے۔ کیونکہ اس کتاب کی جتنی زیادہ اشاعت ہوگی۔ اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ جلدی ہی ہمیں اس کتاب کا

دوسرا ایڈیشن

چھپوانا پڑیگا۔ کیونکہ یہ ایڈیشن جلدی ہی ختم ہو جائے گا۔ اور دوسرے ایڈیشن کے چھپوانے کی بہت جلد ضرورت پیش آئے گی۔ دوسرے یہ کتاب ہندوستان میں چھپی ہے۔ اور غیر ممالک میں جس قسم کی چھپائی ہوتی ہے۔ ویسی چھپوائی ہندوستان میں نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہو سکتا ہے۔ کہ یہ کتاب غیر ممالک والوں کے لئے اتنی دلچسپی کا موجب نہ بنے۔ جتنی کہ ان کے اپنے ملک کی چھپی ہوئی کتاب ہو سکتی ہے۔

بہر حال اتنی بڑی کتاب آسانی سے دوبارہ نہیں چھپ سکتی۔ ہندوستان کے بعض دوستوں کی یہ رائے ہے کہ چونکہ یہ کتاب ہندوستان میں چھپی ہے۔ اس لئے اسے صرف ہندوستان کے لئے ہی رکھ لیا جائے۔ اور غیر ممالک والے کہتے ہیں۔ کہ ہمارا حق مقدم ہے ہندوستان والے تو فائدہ اٹھاتے ہی رہتے ہیں۔ یہ ساری جلدیں ہمیں دے دی جائیں۔ بہر حال میں اسکی یہ تقسیم کر چکا ہوں۔ کہ آدھی ہندوستان کے لئے اور آدھی غیر ممالک کے لئے۔ جو دوست یہ کتاب خریدیں انہیں چاہیئے۔ کہ خود پڑھنے کے بعد دوسروں کو بھی پڑھوائیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس

کتاب کا دیباچہ

ایسا شاندار لکھا گیا ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت سے لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب بن سکتا ہے۔ اور میرا ارادہ ہے۔ کہ ایک بہت بڑی تعداد میں اس دیباچہ کو الگ چھپوایا جائے۔ نہ صرف انگریزی بلکہ اردو۔ ہندی۔ گورمکھی اور دوسری زبانوں میں اس کے تراجم شائع کئے جائیں۔ اس دیباچہ میں

اسلام کی صداقت

کے ایسے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگی۔ اور پھر دیباچہ کے ساتھ جو شخص قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کے نوٹ بھی پڑھے گا۔ تو یہ سونے پر سہاگہ اور موتیوں میں دھاگہ والی مثال ہوگی۔ پس دوستوں کو جلد سے جلد اپنی کتابیں منگوا لینی چاہئیں۔ تاکہ ہماری لائبریری سے یہ کتابیں نکل جائیں۔ جب ایک جلد نکل جاتی ہے۔ تو دوسری جلد کی فکر پیدا ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ جب

اردو کی تفسیر

کی ایک جلد نکل جاتی ہے۔ تو محکمہ والوں کو دوسری جلد کی تیاری کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر یہ جلد ختم ہو گئی۔ تو محکمہ دوسری جلد کی طرف زیادہ توجہ کر سکے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ انشاء اللہ اس جلد کے ذریعہ ایک ہیجان پیدا ہوگا۔ اور اس کی دوسری جلدیں شائع کرنے کا بھی ابھی سے تقاضا شروع ہو جائیگا۔

دوسری بات

میں حفاظت قادیان کے سلسلہ میں کہنی چاہتا ہوں۔

میں نے اس کے

وعدوں کی میعاد

تیس جون تک بڑھا دی ہے۔ جن جماعتوں کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی۔ انہوں نے ۳۱ مئی تک ہی اپنے وعدوں کی مکمل فہرستیں بھجوا دیں۔ لیکن وہ جماعتیں جو رہ گئیں۔ اور انہوں نے اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ وہ ابھی ایک تہائی ہیں۔ یعنی آٹھ سو کے قریب جماعتوں میں سے ۵۰۰ سے اوپر کے وعدے آئے ہیں۔ اور ۲۵۰ کے وعدے نہیں آئے۔ یہ ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ ہم تو یہ بھی پسند نہیں کرتے۔ کہ ایک فی صدی جماعتیں بھی حصہ لینے سے باقی رہ جائیں۔ کجا یہ کہ ۳۳ فی صدی حصہ پیچھے رہ جائے۔ پس میں پھر جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنے

وعدوں کی تکمیل

کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا۔ کہ جب جماعت کے ایک حصے نے وقت پر اپنے وعدے بھجوا دیئے ہیں۔ تو اس سے وہ حصہ جس نے اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔

اللہ تعالےٰ کے نزدیک مجرم

بن جاتا ہے۔ اور وہ لوگ اللہ تعالےٰ کے سامنے یہ عذر پیش نہیں کر سکتے۔ کہ یہ ایسا کام تھا۔ جسے ہم پورا نہیں کر سکتے۔ اگر تو

دس فی صدی

لوگ اس میں حصہ لیتے۔ تو وہ کہہ سکتے تھے کہ یہ ایسا کام تھا جسے صرف طاقتور آدمی ہی کر سکتے تھے۔ لیکن اب جبکہ دو تہائی جماعتوں نے اپنے وعدے بھجوا دیئے ہیں۔

تو حصہ نہ لینے والوں پر سختی کے ساتھ حجت ہو گئی ہے۔ کیونکہ جب تین میں سے دو آدمی ایک کام کو کر لیتے ہیں۔ تو تیسرا آدمی کیوں نہیں کر سکتا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کام

جماعت کی طاقت

کے اندازہ کے مطابق ہے۔ پس جو لوگ باقی رہ گئے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہیئے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کیا جواب دینگے۔ اس کام کو جلدی سرانجام دینے کے لئے باہر مبلغ بھی بھیجے گئے ہیں۔

مبلغین کا فرض

ہے کہ وہ جماعتوں کے وعدے بہت جلد بھجوائیں۔ اور جہاں مبلغ یا انسپکٹر بیت المال نہ پہنچے ہوں۔ ان جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ خود ہی وعدے بھجوا دیں جماعت کے ½ حصہ کے وعدوں کا نہ آنا ایک ناپسندیدہ اور افسوسناک امر ہے۔ ابھی دس دن باقی ہیں۔ اور ایک ہفتہ بعد تک وعدے پہنچتے رہتے ہیں۔ اس لحاظ سے سترہ دن بنتے ہیں۔ گویا قادیان میں وعدوں کے پہنچنے کے لحاظ سے سترہ دن ہیں۔ اور اپنی اپنی جگہوں سے وعدے بھجوانے کے لحاظ سے دس دن ہیں۔ پس سب جماعتیں چھوٹی یا بڑی۔ دور کی یا قریب کی جلد سے جلد اپنے وعدوں کی تکمیل کر کے فہرستیں قادیان میں بھجوا دیں۔ جماعت کو اس

نازک وقت

میں ایک دفعہ پھر اپنے

ایمان اور اخلاص کا ثبوت

دنیا کے سامنے پیش کر دینا چاہیئے۔ اور دنیا پر یہ حجت قائم کر دینی چاہیئے۔ کہ جماعت احمدیہ اخلاص اور قربانی میں موجودہ تمام قوموں سے برتر اور بالا ہے۔

یوم سیرۃ النبیؐ

یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ۲۹ جون ۱۹۴۷ء مطابق ۲۹ احسان ۱۳۲۶ ہش مقرر ہے

ناظر دعوۃ و تبلیغ

ہندوستان میں آزادی کی کشمکش

کامیابی کی شاہراہ پر

چوہدری منیر احمد صاحب

۱۹۰۴ء میں جاپان و روس کی جنگ ہندوستان پر بھی اثر انداز ہوئی۔ جس سے عوام کے دلوں میں آزادی کی روح بل کھانے لگی۔ اور انہوں نے انفرادی طور پر کوشش کی بجائے اجتماعی طور پر بیداری کا ثبوت دیا۔ چنانچہ سب سے پہلا قدم ۱۹۰۵ء میں تقسیم بنگال کی شورش سے اٹھایا گیا

یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء کو آغا خان نے لارڈ منٹو سے جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا اور اسی سال مسلم لیگ کی طرح پڑی

۲۵ مئی ۱۹۰۹ء میں انڈین کونسلز ایکٹ (منٹو مارلے اصلاحات) منظور ہوا۔ کونسلوں کی تعداد اور اختیارات میں توسیع ہوئی

۳۱ دسمبر ۱۹۱۶ء لکھنؤ پیکٹ

۲۰ اگست ۱۹۱۷ء۔ لارڈ مانٹیگو نے ہندوستان کی سیاسی منزل کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ نظم و نسق میں ہندوستانیوں کو زیادہ سے زیادہ حصہ دیا جائے گا۔ اور خود اختیاری اداروں کو اس طرح ترقی کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ کہ ہندوستان حکومت کی ذمہ واری اٹھانے کے قابل بن جائے۔

۵ مارچ ۱۹۱۹ء گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ منظور ہوا

۱۹۲۲ء میں آزادی کے ساتھ ساتھ ہندو مسلم مناقشت نے بھی عملی صورت اختیار کر لی۔ اور اس ننھے پودے نے جو بعض ہندو لیڈروں کے رویے کے نتیجہ میں پیدا ہوا تھا۔ آہستہ آہستہ پروان چڑھنا شروع کیا۔ جس کا تلخ پھل آج ہندوستانیوں کے گلے میں پھنسا ہوا ہے۔

۱۹۲۶ء میں نہرو رپورٹ نے اس فتنہ کو ہوا دے کر اختلافات کی خلیج کو اور وسیع کر دیا۔ اس رپورٹ میں درجہ نوآبادیات کے مطالبہ کے علاوہ مشترکہ انتخابات کی سفارش کی گئی تھی۔

۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء لارڈ ارون کا ہندوستان کے بارے میں اعلان

دسمبر ۱۹۲۹ء میں کانگرس کے اجلاس لاہور میں ہندوستان کی مکمل آزادی کا ریزولیوشن منظور ہوا۔ اور گاندھی جی نے سول نافرمانی کا اعلان کر دیا۔

۱۹۳۱-۳۲ء میں لنڈن میں گول میز کانفرنس کے تین اجلاس منعقد ہوئے۔

ستمبر ۱۹۳۲ء۔ پونا پیکٹ میں اچھوتوں کو جداگانہ حقوق سے محروم کر دیا گیا

۱۹۳۳ء میں جوائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ

۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء منظور ہوا

اپریل ۱۹۳۷ء۔ صوبائی خود اختیاری کا آغاز۔ کانگرس اکثر صوبوں پر قابض ہو گئی۔ ادھر مسلم لیگ عوام میں مقبول ہونی شروع ہوئی

۵ نومبر ۱۹۳۹ء ایگزیکٹو کونسل میں توسیع کا اعلان

۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء مسلم لیگ نے اجلاس لاہور میں قرارداد پاکستان منظور کی۔

۸ اگست ۱۹۴۰ء لارڈ لنلتھگو نے اپنی تقریر میں اقلیتوں کو یقین دلایا۔ کہ ان کی رضامندی کے بغیر نئی اصلاحات نافذ نہ ہونگی

جولائی ۱۹۴۱ء ایگزیکٹو کونسل میں توسیع

۱۱ مارچ ۱۹۴۲ء برطانوی حکومت کی طرف سے کرپس تجاویز کا اعلان جنگ کے بعد ہندوستان کو درجہ نوآبادیات آئین ساز اسمبلی کو آئین بنانے کا حق یونین مرکز سے غیر رضامند صوبوں کو علیحدگی کا اختیار۔ کانگرس اور لیگ دونوں نے کرپس تجاویز کو رد کر دیا۔

۸ اگست ۱۹۴۲ء کانگرس نے "ہندوستان چھوڑ دو" کا ریزولیوشن پاس کیا۔

۹ ستمبر ۱۹۴۴ء۔ گاندھی جی مذاکرات راجہ جی فارمولا

۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ء۔ مذاکرات کی ناکامی

۱۴ جولائی ۱۹۴۵ء۔ شملہ کانفرنس کی ناکامی

۱۹ ستمبر ۱۹۴۵ء وائسرائے کی طرف سے صوبائی انتخابات کا اعلان

وقف جائداد و آمد کے وعدوں کی میعاد

۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت مرکز کے چندوں (وقف جائداد۔ وقف آمد) کے وعدے کرنے اور فہرستیں ارسال کرنے کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۴۷ء تک بڑھا دی ہے جن جماعتوں نے ابھی تک مکمل فہرستیں نہیں بھیجیں۔ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ کریں۔ اور جلد سے جلد فہرستیں ارسال کرنے کی کوشش کریں۔

۱۹ فروری ۱۹۴۶ء ۔ وزارتی مشن کی آمد کا اعلان
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ء ۔ وزارتی مشن کی آمد
۲ مئی ۱۹۴۶ء ۔ شملہ کانفرنس ۔
۱۶ مئی ۱۹۴۶ء ۔ عبوری حکومت کی تشکیل ۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ء ۔ وائسرائے اور ہندوستانی لیڈروں کی لندن کو روانگی ۔ برطانوی وزارت سے بات چیت ۔
۶ دسمبر ۱۹۴۶ء ۔ اٹیلی کا بیان ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۷ء ۔ برطانوی حکومت کا اعلان کہ جون ۱۹۴۸ء میں اختیارات ہندوستانیوں کو سونپ دیئے جائیں گے ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۷ء ۔ لارڈ مونٹ بیٹن وائسرائے ہو کر ہندوستان پہنچے ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۷ء ۔ وائسرائے کی لندن کو روانگی ۔
۳ جون ۱۹۴۷ء ۔ مونٹ بیٹن سکیم کا اعلان یعنی تقسیم ہند

وقف جائیداد کے وعدے بہت جلد بھجوائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ جون کو خطبہ جمعہ میں جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ۔ کہ حفاظتِ مرکز کے وعدے ⅔ جماعتوں کی طرف سے آئے ہیں مگر جماعت کا ⅓ حصہ ایسا ہے ۔ جس کی طرف سے کوئی وعدہ نہیں آیا ۔ یہ نہایت افسوسناک امر ہے ۔ وہ قربانی جو جماعت کے دو تہائی حصے نے پیش کی ہے ۔ وہ باقی ⅓ حصہ کیوں نہیں کر سکتا ۔

حضور کے ارشاد کو سامنے رکھتے ہوئے جماعتوں کو اپنے وعدے بہت جلد ۳۰ جون تک مرکز میں بھجوا دینے چاہئیں ۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

اظہار ہمدردی کا شکریہ

ڈاکٹر نذیر احمد (ابی سینیا) کی والدہ میری رفیق حیات کی وفات حسرت آیات پر بہت سے بزرگوں نے اظہار ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں ۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ملتجی ہوں کہ مرحومہ غلام فاطمہ کی ترقی درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرماتے رہیں ۔ اللّٰھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیراً منھا ۔

عبد الرحمٰن (دھرم سنگھ) قادیان

اب اتر آئے ہیں میداں میں تو کیا ڈرنا ہے

خوب معلوم ہے جو کام مجھے کرنا ہے
زیست ہے زیست سہی موت ہی تو موت سہی
دیکھتا کیا ہے کنارے کی طرف حسرت سے
وہ خدا جانے کہ کس وقت ادھر آنکلیں

اپنا سر کاٹنا ہے آگے ترے دھرنا ہے
ایک ہی بات ہے یا جینا ہے یا مرنا ہے
ناخدا خوف ہے کیا ڈوبنا اب ترنا ہے
بند دروازہ نہیں کرنا نہیں کرنا ہے

عشق کا معرکہ گو سخت بڑا ہے تنویر
اب اتر آئے ہیں میداں میں تو کیا ڈرنا ہے

پنجاب کا تفصیلی نقشہ درکار ہے

ہمیں اس وقت پنجاب کے ایسے تفصیلی نقشہ کی ضرورت ہے ۔ جس میں پوری تفاصیل درج ہوں ۔ یعنی دریاؤں اور پہاڑوں اور بڑی ریلوے لائنوں اور شہروں کے علاوہ ضلعوں اور تحصیلوں کی حدود بھی دکھائی گئی ہوں ۔ اور اس کے ساتھ ساتھ نقشہ ہو بھی بالکل صحیح ۔ جن احمدی دوست کے پاس ایسا نقشہ موجود ہو یا انہیں اس کے ملنے کا پتہ معلوم ہو ۔ وہ فوراً راقم الحروف کو مطلع فرماویں ۔ یہ خیال رہے کہ تحصیلوں کی حدود کا اندراج نہایت ضروری ہے

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر اعلیٰ جماعت احمدیہ قادیان

شکریہ و درخواست دعا

(از حضرت مولوی شیر علی صاحب)

گذشتہ ایام میں جب خاکسار پر پیشاب کی بندش کا دوبارہ حملہ ہوا ۔ تو اس موقعہ پر سابق کی طرح جس ہمدردی کا اظہار خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور جماعت کی طرف سے ہوا ۔ میں اس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا ۔ اس وسیع اور گہری ہمدردی کا نقشہ الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا ۔ ہر طرف سے بندہ کو یہی آواز سنائی دیتی تھی ۔ کہ ہم تمہارے لئے دعا کرتے ہیں ۔ اور اسی مضمون کے خطوط باہر سے کثرت کے ساتھ بندہ کے نام آئے ۔ اور میں یقین کرتا ہوں ۔ کہ جن لوگوں نے بندہ کو مبتلایا ۔ وہ خاکسار کے لئے دعائیں کر رہے ہیں ۔ ان سے بہت زیادہ تعداد ان لوگوں کی تھی ۔ جو خاکسار کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں مصروف رہے ۔ اور جنہوں نے بندہ کے پاس خطوط سے یا زبانی اپنی اس ہمدردی کا اظہار نہیں کیا ۔ خاکسار کو یقین ہے کہ جہاں جہاں الفضل پہنچا ۔ وہاں جماعت کے احباب نے کثرت کے ساتھ خاکسار کے لئے دعائیں کیں ۔ ہندوستان میں بھی اور ہندوستان سے باہر بھی ۔ اور میں اس خدا کا شکر کرتا ہوں ۔ جس نے جماعت کے دلوں میں خاکسار کے متعلق ہمدردی کا ایسا جذبہ پیدا کیا ہے ۔ جو بیان سے باہر ہے ۔ میں جماعت کے احباب اور خواتین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں ۔ کہ وہ ان کو اس سچی اور مخلصانہ ہمدردی کا نیک بدلہ عطا فرمائے ۔ اور ان کو اور ان کے متعلقین کو اپنے فضل اور رحم سے ہمیشہ ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے ۔ آمین ۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے بھی اسی ہمدردی اور احسان پروری کا تجربہ پھر خاکسار کو حاصل ہوا ۔ جو پہلے موقعہ پر حاصل ہوا تھا ۔ دعاؤں کے علاوہ خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے قابل احترام افراد اور معزز خواتین خاکسار کی عیادت کے لئے خاکسار کے مکان پر تشریف لائیں ۔ چنانچہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مع نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کے خاکسار کی بیمار پرسی کے لئے خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لائیں ۔ اسی طرح خاندان کے دیگر افراد اور خواتین بھی تشریف لائیں ۔ خاکسار ان کے اس احسان کا بدلہ ادا کرنے سے عاجز ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں اس خاندان پر اور اس خاندان کی آنے والی ذریت پر ہمیشہ نازل ہوتی رہیں ۔ اور بندہ کو اور بندہ کی اولاد کو ہمیشہ ان احسانات کا اہل بنائے آمین ثم آمین ۔

اسی طرح بندہ مکرمی ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب کا بھی ممنونِ احسان ہے ۔ کہ باوجودیکہ وہ بیمار تھے ۔ اور ان کے لئے چلنا پھرنا بھی تکلیف کا موجب تھا ۔ پھر بھی وہ سابق کی طرح باقاعدہ خاکسار کا علاج نہایت ہمدردی کے ساتھ فرماتے رہے ۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء ۔

ایک اور امر جس نے خصوصیت کے ساتھ بندہ کے دل پر اثر کیا یہ تھا کہ بہت سے احباب جنہوں نے بندہ سے ذکر کیا کہ وہ بندہ کے لئے دعا کرتے ہیں ۔ تو ساتھ ہی یہ بھی کہا ۔ کہ ہم تمہارے لڑکے عبد الرحیم کی صحت کے لئے بھی دعا کرتے ہیں ۔ یہ ان کی حد درجہ کی ہمدردی کا ثبوت تھا ۔ کہ بندہ کے ساتھ بندہ کے لڑکے کو بھی اپنی دعاؤں میں شامل رکھا ۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء ۔ خدا تعالےٰ کا شکر ہے ۔ کہ عزیز عبد الرحیم کو افاقہ ہے ۔ مگر وہ ابھی پورے طور پر صحتیاب نہیں ہوا ۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے ۔ کہ از راہِ کرم اس کے لئے اپنی دعا جاری رکھ کر ممنون فرماویں ۔ اور خاکسار کے لئے دعا فرماویں ۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے آئندہ اس بیماری کے حملہ سے محفوظ رکھے ۔ اللہ تعالےٰ تمام احباب و خواتین اور ان کے متعلقین کا حافظ و ناصر ہو ۔ جو خاکسار کو اور خاکسار کے عزیزوں کو غائبانہ طور پر دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں ۔

(خاکسار شیر علی عفی عنہ)

مومنوں کو ہر وقت قربانیوں کے لئے تیار رہنا چاہیئے

(از جناب عبد العزیز صاحب)

قرآن کریم میں ایک نہایت ہی لطیف پیشگوئی مذکور ہے کہ مومنوں کے لئے ایک وقت آنے والا ہے۔ کہ انہیں یکے بعد دیگرے ہر قسم کی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ ابھی پہلی قربانی کا زمانہ ختم نہیں ہوگا۔ کہ دوسری قربانی کا وقت آجائے گا۔ ابھی دوسری کا وقت ختم نہیں ہوگا کہ تیسری قربانی کا وقت تیار ہوگا۔ تیسری قربانی کا وقت ختم نہیں ہوگا کہ چوتھی پھر پانچویں پھر چھٹی۔ پھر ساتویں قربانی کا وقت آجائیگا۔ الغرض ان کی قربانیوں کا دور کبھی ختم نہیں ہوگا۔ اور وہ اسی میں خوش و خرم نظر آئیں گے۔ اور ان کا قدم آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ اور کبھی تکان معلوم نہیں ہوگی۔ کبھی ان کے لئے لسانی اور زبانی قربانیوں کا وقت ہوگا۔ اور کبھی مالی قربانیوں کا وقت ہوگا تو کبھی بدنی قربانیوں کا۔ اور جب مالی قربانیوں کا وقت آئے گا تو ایک کے بعد دوسری۔ دوسری کے بعد تیسری قربانی کرنی پڑے گی۔ اور یہی قربانیاں ان کے ایمانی ترقیات کا موجب ہوں گی اور وہ روحانی طور پر مالا مال ہوتے چلے جائیں گے۔ پنجگانہ نمازوں میں بھی انہیں قربانیوں کا بار بار اقرار کرایا گیا ہے کہ۔ التحیات للہ یعنی تمام کی تمام زبانی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں والصلوٰۃ اور ایسی ہی تمام کی تمام بدنی عبادتیں والطیبات اور تمام کی تمام مالی عبادتیں بھی اللہ کیلئے ہیں۔ اگر مومنوں نے زبانی عبادتیں کرکے ذکر الٰہی اور تبلیغ میں حصہ نہیں لیا تھا۔ اور پھر بدنی اور روحانی قربانیوں کا موقعہ نہیں دیکھا تھا۔ اور پھر یکے بعد دیگرے مالی قربانیوں کا موقعہ نہیں پایا تھا۔ تو پھر ان تینوں قسم کی قربانیوں کا ان سے ہر روز پنجگانہ نمازوں میں اقرار کیوں لیا گیا۔

قرآن کریم میں نہایت زبردست الفاظ میں انہی قربانیوں کا بطور پیشگوئی یوں ذکر کیا گیا ہے۔ وَكَأْسًا دِهَاقًا (سورۃ نبأ) کہ مومنوں اور متقیوں کو جب کامیابی مقدر حاصل ہوگی۔ تو علاوہ دیگر انعامات کے انہیں کَأْسًا دِهَاقًا یعنی چھلکتے ہوئے پیالے پلائے جائیں گے۔

دِهَاقًا کا لفظ جب کأس کے لئے آئے تو اس کے معنے بھرے ہوئے کے ہوتے ہیں۔ الدِّهَاقُ مِنَ الْكُؤُوسِ الْمُمْتَلِئَةُ (اقرب) تو کَأْسًا دِهَاقًا کے معنے ہوئے انہیں ایسے پیالے ملیں گے جو لبالب بھرے ہوئے ہوں گے۔

اس کی تفسیر حضرت مصلح الموعود امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو اپنی تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم نصف اول صفحہ ۵۵ میں فرمائی ہے۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔

پہلے اللہ تعالیٰ نے اعناب کا ذکر فرمایا تھا جن سے شراب بنتی ہے۔ اب یہ بتایا ہے کہ وہ مذکورہ بالا شراب معرفت میں اتنے متوالے ہوں گے کہ ان کا نشہ کبھی ختم ہی نہ ہوگا۔ اور ان کی طبیعتوں میں کبھی سیری حاصل نہیں ہوگی۔ ایک پیالہ ختم ہوگا تو دوسرا پینا شروع کر دیں گے۔ دوسرا پیالہ ختم ہوگا تو تیسرا پیالہ شروع کر دیں گے۔ یعنی ایک قربانی کریں گے تو دوسری کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ دوسری قربانی کریں گے تو تیسری کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ گویا محبت الٰہی کا پیالہ وہ سیر ہو کر زمین پر رکھیں گے ہی نہیں۔ ہر وقت ان کا پیالہ بھرا ہوا رہے گا۔ اور عشق الٰہی کے نشہ میں انہیں قربانی کی ایسی عادت پڑ جائے گی۔ کہ کسی موقعہ پر بھی ان کی طبیعت میں سیری نہیں ہوگی۔ اور چونکہ اگلے جہان کی لذتیں روحانی ہوں گی۔ گو یہ بھی صحیح ہے کہ ان کی ایک جسمانی شکل بھی ہوگی۔ مگر بہرحال چونکہ اصل لذت روحانی ہوگی۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ان کو ایسے پیالے ملیں گے جو ہمیشہ بھرے رہیں گے ان میں کبھی کوئی کمی نہیں آئے گی تو ان الفاظ کو جہاں اگلے جہان پر چسپاں کیا جاسکتا ہے۔ وہاں اس کے یہ معنے بھی ہوں گے کہ ان کے دل محبت الٰہی سے ہمیشہ لبریز رہیں گے۔ قربانی ان کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹائے گی۔ بلکہ ہر قربانی کے بعد ان کا دل چاہے گا کہ ہم اور قربانی کریں۔ اور اپنے عشق کا مظاہرہ کریں گے۔ اور جب وہ دوبارہ اپنے عشق کا مظاہرہ کریں گے تو ان کے دلوں میں خواہش پیدا ہوگی کہ ہم اپنے عشق کا اب تیسرا مظاہرہ کریں گے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا چلا جائے گا۔

الغرض یہ پیشگوئی آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح الموعودؑ اور آپ کی جماعت کے ذریعہ پوری ہو رہی ہے۔ اور جماعت احمدیہ ہر قسم کی قربانیوں کے لئے اپنے آپ کو پیش کر رہی ہے۔

پہلے بحکم حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء عظام اپنی آمد پر ایک روپیہ میں سے ایک آنہ ادا کیا کرتی تھی۔ پھر حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد کے مطابق اپنی آمد یا جائیداد کی مالیت پر ۱/۱۰ حصہ اور زیادہ سے زیادہ ۱/۳ حصہ ادا کرنا شروع کر دیا۔

پھر حضرت مصلح الموعود امیر المومنین نے دس سالہ دفتر اول تحریک جدید کا ارشاد فرمایا جب دس سال ختم ہو گئے تو تحریک جدید کا دوسرا دور (دفتر دوم) شروع ہو گیا پھر تراجم قرآن کریم اور توسیع کالج وغیرہ کی تحریک شروع ہو گئی ابھی یہ سلسلہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ وقت جائیداد اور وقت آمد اور امداد درویشان و حفاظت مرکز اور وقف جان کی تحریک شروع ہوئی۔ مجاہدین فی سبیل اللہ دھڑا دھڑ اپنے آپ کو پیش کرنے لگے اور اندرون ملک بصورت دیہاتی مبلغین اور بیرونی ممالک کے لئے بصورت واقفین و مبلغین یکے بعد دیگرے جانے لگے۔ حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۴۶ء میں فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ تحریک بھی ہمارے سلسلہ کی اور تحریکوں کی طرح اپنے اندر خدا تعالیٰ کی بہت بڑی حکمتیں رکھتی ہے۔ اور اس کی خوبیاں صرف اس کی ذات تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ یہ ایک بنیاد ہے آئندہ بہت بڑے اور عظیم الشان کاموں کو سرانجام دینے کی۔ اور میں دیکھ رہا ہوں۔ کہ یہ کوئی اتفاقی تحریک نہیں۔ بلکہ اس تحریک کے ذریعہ ہماری جماعت کی ترقی اور سلسلہ کے مفاد کے لئے بعض نہایت ہی عظیم الشان کاموں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے گو اب تک لوگ اس تحریک کی اہمیت کو نہیں سمجھے لیکن دو چار سال تک اس کے کئی عظیم الشان فوائد جماعت کے سامنے آنے شروع ہو جائیں گے۔ جیسے تحریک جدید کو جب شروع کیا گیا تھا۔ تو اس وقت اس تحریک کی خوبیاں جماعت کی نگاہ سے مخفی تھیں۔ مگر اب نظر آ رہا ہے۔ کہ اس تحریک کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کا کام نہایت وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ اور سینکڑوں لوگ اسلام کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رہے ہیں۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ ان جملہ تحریکات میں پورا پورا حصہ لیں اور برکات روحانی و جسمانی کے حصول کے لئے ہمہ تن مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے جملہ افراد کو توفیق و فلاح دارین نصیب کرے۔ آمین۔ ثم آمین۔

اعلان

نادہند چندہ کے متعلق ضروری

احباب جماعت کو معلوم ہوگا کہ مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جو لوگ نادہند ہیں آئندہ ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہ کیا جائے۔ بلکہ مناسب تعزیری کارروائی کی جائے اور جن سے متواتر تین سال چندہ وصول نہیں ہوا۔ ان کی رپورٹ فوراً مرکز میں کی جائے البتہ اس قسم کی مرکز میں رپورٹ کرنے سے ایک ماہ پیشتر افراد متعلقہ کو امیر یا پریذیڈنٹ باقاعدہ نوٹس دیا کریں کہ اگر انہوں نے اصلاح نہ کی تو ان کے متعلق مرکز میں رپورٹ کی جائے گی (اگر کوئی جواب یا معذرت ایسے احباب کی طرف سے موصول ہو تو اس کو رپورٹ کے ساتھ شامل کر دیا جائے۔)

چنانچہ حضور کا یہ ارشاد اخبار میں شائع کرکے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی رہی ہے کہ وہ اس کے متعلق ضروری کارروائی کریں۔ بعض جماعتیں محض اس خیال سے کہ نادہند احباب ناراض نہ ہوں۔ یا بعض اوقات ان کے اخراج از جماعت کی نوبت نہ آجائے کوئی تعزیری کارروائی نہیں کرتیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ حسب فیصلہ محولہ بالا اس قسم کے پرانے اور عادی نادہندوں کو اولاً سمجھانے کی کوشش کرنا اور پھر حسب ضرورت ان کے خلاف نظارت امور عامہ میں رپورٹ کرنا ان کے فرائض میں سے ہے

خدا کے دین کو تمہاری اس وقت ضرورت ہے

فرمایا! مومن کو کلام الٰہی میں پرندہ کہا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام چونکہ ابراہیم رکھا گیا ہے۔ اس لئے آپ سب لوگ اس کے پرندے ہوئے۔ پس اے ابراہیم ثانی کے پرندو! اگر چاہتے ہو۔ تو دنیا میں پھیل جاؤ۔ مگر اس طرح نہیں۔ کہ اپنے اصل گھر کو بھول جاؤ۔ تمہارا اصل گھر قادیان ہے۔ خواہ تم کہیں ہو۔ اسے یاد رکھو!

جب ابراہیمی آواز آئے۔ قادیان سے خدا کا نمائندہ یا کوئی اور جب کہے کہ احمدیو! خدا کے دین کو تمہاری اس وقت ضرورت ہے۔ تم جہاں جہاں ہو۔ مرکز میں حاضر ہو جاؤ۔ اگر مال کی ضرورت ہے۔ تو مال حاضر کرو۔ اگر جان کی ضرورت ہے۔ تو جان پیش کرو۔ اور چاروں طرف سے وہی نظارہ نظر آئے۔ جو حج کے موقعہ پر طرف سے لبیک اللّٰھم لبیک کہنے والوں کا نظر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم سے کہا تھا کہ تمہاری نسل چاروں طرف پھیل جائے گی۔ جب تم ان کو بلاؤ گے۔ تو دوڑے آئیں گے۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہونا چاہیئے۔ اس نظارہ کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شعر میں اشارہ فرماتے ہیں۔

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے۔

پس جاؤ اور دنیا میں پھیل جاؤ۔ کہ کامیابی کا یہی ذریعہ ہے۔ اور جب آواز پہنچے۔ تو یوں جمع ہو جاؤ۔ جس طرح پرندے اڑ کر جمع ہو جاتے ہیں۔ پس اب یہ تمہارا کام ہے۔ کہ لبیک اللّٰھم لبیک کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔" حضور کے مصداق موعود وعدہ۔ اللہ تعالیٰ کی خدائی آواز پر لبیک کہنے والو! تحریک جدید کا جہاد وعدوں کے ایفاء کا مطالبہ کر رہا ہے

تحریک جدید کی مرکزی تبلیغی سکیم جو بیرون ہند میں تبلیغ کے لئے جانیوالے مبلغین کے اخراجات مانگ رہی ہے۔ آپ مرکز کی اس ضرورت کے پورا کرنے میں فوری توجہ فرماویں یعنی نہ صرف دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کی ہی رقم وعدہ ادا فرماویں اور اسی ماہ میں دے لیں۔ بلکہ غلہ فنڈ کی جو تحریک امداد غرباء کیلئے ہر سال ہوتی ہے اس کا روپیہ بھی ساتھ ہی آنا چاہیئے۔ کیونکہ غلہ خرید کر ہی غرباء کو دیا جاتا ہے۔ اور یہی دن غلہ کی خرید کے ہیں ہر خدائی آواز پر لبیک کہنے والو آگے بڑھو اور اپنے وعدے مرکز میں سو فیصدی ادا کر کے امن وچین کا سانس لو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

بالکل نیا عطر ہے۔ جو کہ انڈین کیمیکل کمپنی نے تیار کیا ہے بہترین عطر ہے۔ دنوں تک کپڑوں میں سے خوشبو نہیں جاتی۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد خوشبو جامہ بدلتی رہتی ہے کبھی ایک پھول کے ساتھ مشابہ ہوتی ہے۔ تو کبھی دوسرے کے ساتھ

قیمت دس روپیہ فی تولہ تین اور چھ ماشہ کی شیشیوں میں بھی ملسکتا ہے۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

ضرورت

دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے لئے ایک کلرک کی ضرورت ہے۔ جو میٹرک پاس۔ محنتی اور نوجوان ہو۔ اکاؤنٹ کے کام سے دلچسپی رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکٹس ۳۰ جون ۱۹۴۷ء تک پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما دیں۔

آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان

درخواست دُعا

خاکسار کا پوتا بعارضہ نمونیہ مبتلا ہے۔ بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب درد دل سے دعائے صحت فرمائیں۔

عبداللطیف بہاولپوری
معلم الواقفین

ایک نہائت نفع مند کام

پرلسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بھی بڑھایا جائے۔ اس لئے ہم نے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے جو کہ خدا کے فضل سے اب قریبًا قریبًا مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائے گا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائے گا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آ گئی ہیں۔ اور مزید آ رہی ہیں۔ مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانہ پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کسی کمپنی کے پاس اسقدر سرمایہ نہو۔ جتنا کہ ضروری ہو اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اسلئے اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپیہ کے سرمایہ کے ساتھ لمیٹڈ کر دیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہوں گے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ سردست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصہ خریدے تو اُسے پانچصد روپے ادا کرنے ہونگے۔ گو منافع اسے پورے ایکسو حصہ جات کا ہی ملیگا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کیلئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی ان کو ترجیح دی جائیگی دوستوں کی آسانی کیلئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو پرلسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں:۔

(صاحبزادہ) مرزا شریف احمد

ضروری خبریں

پنجاب کی قسمت کا فیصلہ

صوبہ کو ۲ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائیگا!

آج مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے ممبران اسمبلی کے مشترکہ اور الگ الگ اجلاس منعقد ہوئے۔ چونکہ مشرقی پنجاب (غیر مسلم) کے ممبران اسمبلی کی اکثریت نے پنجاب کی تقسیم کے حق میں ووٹ دئیے۔ اس لئے برطانوی گورنمنٹ کے ۳ جون کے اعلان کے مطابق اب پنجاب کو ۲ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

لاہور ۲۳ جون۔ آج صبح ۹ بجے اسمبلی چیمبر کے دو مختلف کمروں میں مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے ممبران اسمبلی کے اجلاس منعقد ہوئے۔ مغربی پنجاب کے ممبران کے اجلاس کی صدارت دیوان بہادر ایس۔ پی سنگھا نے کی۔ اور مشرقی پنجاب کے نمائندوں کا اجلاس سردار کپور سنگھ کی صدارت میں ہوا۔ مغربی پنجاب کے نمائندوں کے اجلاس میں مسلم لیگ کی طرف سے ملک فیروز خاں نون اور کانگرس پارٹی کی طرف سے مسٹر بھیم سین سچر نے پنجاب اسمبلی کا مشترکہ اجلاس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی۔ اسی قسم کی تجویز مشرقی پنجاب کے نمائندوں کے اجلاس میں خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ (لیگ) اور سیٹھ سدرشن (کانگرس) نے بھی پیش کی۔ چنانچہ اس تجویز کے مطابق ممبران اسمبلی کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اور اس میں تقسیم پنجاب کا معاملہ پیش ہوا۔ ۹۱ ممبروں نے اس تجویز کے حق میں ووٹ دئیے کہ پورا پنجاب پاکستان کی نئی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جائے۔ ۷۷ ممبروں نے اس کے خلاف رائے دی۔ اس کارروائی کے بعد پھر مغربی اور مشرقی بلاک کے الگ الگ اجلاس منعقد ہوئے اور دونوں میں پھر آراء شماری کی گئی۔ مغربی بلاک (مسلم) میں ۶۹ ممبروں نے تقسیم پنجاب کے خلاف رائے دی۔ اور ۲۷ ممبروں نے تقسیم پنجاب کے حق میں ووٹ دئیے۔ مشرقی بلاک (غیر مسلم) میں ۲۲ مسلمان ممبروں نے تقسیم کے خلاف اور پچاس غیر مسلم ممبروں نے اس کے حق میں ووٹ دئیے۔ چونکہ مشرقی بلاک کی اکثریت نے تقسیم کے حق میں ووٹ دئیے ہیں۔ اس لئے اب تقسیم پنجاب ناگزیر ہو گئی ہے۔

ملک خضر حیات خاں اور ان کے جملہ مسلمان یونینسٹ رفقاء نے مسلم لیگ کے ساتھ تقسیم پنجاب کے خلاف ووٹ دئیے÷

سندھ مسلم لیگ کونسل کا!

کراچی ۲۲ جون۔ آج سندھ مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ہوا جس میں سندھ گورنمنٹ کے اکثر وزراء بھی شامل ہوئے۔ ایک قرارداد کے ذریعے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل نے برطانوی حکومت کے تین جون کے اعلان کو منظور کر لیا ہے۔ سندھ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر بدرالدین نے ایک قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی حکومت سوشلسٹ اصولوں پر قائم ہونی چاہئیے۔ اس قرارداد پر دیر تک بحث تمحیص ہوتی رہی۔ بالآخر اس امر کے پیش نظر قرارداد پر بحث ملتوی کر دی گئی۔ کہ پاکستان کے نظام حکومت پر غور کرنے کا کام پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے ذمہ ہے۔ اس لئے صوبائی لیگ اس معاملہ پر فیصلہ نہیں کر سکتی۔

وزیر اعظم سندھ کی اپیل

کراچی ۲۲ جون۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں صوبہ کے غیر مسلموں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر قسم کا ڈر اور خوف اپنے دل سے نکال دیں پاکستان گورنمنٹ میں ان کے حقوق کی اور ان کے جان و مال کی پوری حفاظت کی جائے گی۔ اس لئے انہیں چاہئیے کہ وہ پاکستان کے رقبوں میں بلاخوف و خطر رہیں۔ آپ نے کہا۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان گورنمنٹ کی اقتصادی حالت سخت کمزور ہوگی۔ اور اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکے گی۔ لیکن یہ محض غلط پراپیگنڈا ہے۔ جب سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے نیا صوبہ بنایا گیا۔ اس وقت بھی یہی کہا گیا تھا کہ سندھ اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکے گا۔ لیکن بعد کے حالات بتاتے ہیں کہ یہ غلط تھا۔

جاٹ سبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس

نئی دہلی ۲۲ جون۔ آج جاٹ سبھا کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس مسٹر بلدیو سنگھ ڈیفنس ممبر حکومت ہند کی صدارت میں ہوا۔ ایک قرارداد کے ذریعہ کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کا جو نیا صوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس میں آگرہ اور میرٹھ ڈویژن کو بھی شامل کر لیا جائے۔ اجلاس میں جودھ پور اور بیکانیر کے جاٹوں کی شکایات پر بھی غور کیا گیا۔ اور مناسب کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

روس گفت و شنید کیلئے تیار ہے

ماسکو ۲۲ جون معلوم ہوا ہے کہ یورپ کی اقتصادی بدحالی کے سلسلے میں اس کی مدد کے لئے روس نے امریکہ کی سکیم کے مطابق برطانیہ اور فرانس کے ساتھ گفت و شنید کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ لیکن اس گفت و شنید میں روس کے وزیر خارجہ موسیو مولوٹوف خود نہیں شریک ہوں گے۔ بلکہ اپنے نمائندوں کو بھیجیں گے۔ روس کی طرف سے غالباً یہ مطالبہ کیا جائے گا کہ یہ گفت و شنید پراگ کے مقام پر شروع کی جائے۔

فرقہ وارانہ فسادات

لاہور ۲۲ جون۔ آج رات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ آج رات کے گیارہ بجے تک ۲۳ جگہوں پر آگ لگانے کی وارداتیں ہوئیں۔ ایک مقام پر اتنی خوفناک آگ لگی ہے کہ ایک سو مکانات جل کر بالکل خاک ہو گئے۔ متعدد مقامات پر بم چلانے کی وارداتیں بھی ہوئیں۔ پولیس کو کئی مقامات پر گولی چلانا پڑی۔ مصری شاہ کے علاقہ میں چاول کی ایک مل کو لوٹنے اور آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ اس علاقہ میں بدھ کی صبح تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ ایک اور بستی پر ایک منظم گروہ نے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر حملہ کیا۔ اس جگہ بھی پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کرنے پر چار اشخاص کو گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ اکا دکا حملوں کا سلسلہ بھی دن بھر جاری رہا۔ بس سروس اور خوراک بہم پہنچانے کا تمام نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔

آج اسمبلی کے کانگرسی اور اکالی ممبروں نے ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا ہے کہ فساد زدہ علاقوں پر مارشل لاء نافذ کر دیا جائے۔

امرتسر ۲۲ جون۔ آج شہر میں چھرا گھونپنے کی دو وارداتیں ہوئیں۔ تین مقامات پر آگ لگائی گئی۔ پولیس نے ایک کارخانہ پر چھاپہ مارا۔ اور بم بنانے کے ایک کارخانہ پر قبضہ کر لیا۔ متعدد اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

لائل پور ۲۲ جون۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کی وجہ سے ۲۸ جولائی تک دفعہ ۱۴۴ میں توسیع کر دی گئی ہے۔

پشاور ۲۲ جون سٹی مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت کسی قسم کا ہتھیار لے کر چلنے یا فروخت کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اور ایک اعلان میں بتایا ہے کہ افواہیں پھیلانے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

کلکتہ ۲۲ جون۔ آج پھر چھرا گھونپنے کی وجہ سے چار اشخاص ہلاک ہو گئے۔ مختلف نوعیت کی ۱۳ وارداتیں ہوئیں ہوڑہ میں آج امن رہا۔

ناگپور ۲۲ جون۔ ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر بھوپتکر نے ایک بیان میں کہا سندھ کے جن علاقوں میں ہندوؤں کی اکثریت ہے وہاں ایک الگ صوبہ بنا دینا چاہیے۔ آپ نے کہا سندھ اور مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو بھی استصواب رائے کا موقع دینا چاہیئے۔